تقریر

حضرت مصلح موعودؓ کے علمی کارنامے

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ (یوسف:23)

اور جب وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو اسے ہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

عرش پر نور سے لکھا گیا نام محمود
میرے محمود نے پایا ہے مقام محمود

سامعین کرام! آج مجھے اِس مبارک محفل میں **حضرت مصلح موعودؓ کے علمی کارنامے** بیان کرنے ہیں۔

ہمارے بزرگ اِس بات کے شاید ہیں اور ہم نوجوان نسل بھی تاریخ احمدیت سے اِن باون سالہ دور کا مطالعہ کر کے اس یقین پر پہنچے ہیں کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے باون سالہ دور کا ہر دن ایک انقلاب کا رنگ رکھتا تھا۔ اگر آپؓ کے باون سالوں میں پھیلے کارناموں کا تذکرہ ایک سال کی مناسبت سے ایک صفحہ مختص کر کے کیا جائے تو 52 صفحات کی ضخیم تقریر بن جائے گی لیکن مَیں وقت کی مناسبت سے اختصار سے کام لے کر علمی کارناموں کے بہتے دریا کو ایک کوزے میں بند کرنے کی کوشش کروں گا اور صرف بعض بڑے کاموں کا ذکر کروں گا جن کی وجہ سے آپؓ نے جماعت اور امت مسلمہ میں انقلاب پیدا کر دیا۔ آپؓ کی زندگی کا ہر لمحہ اسلام کی اشاعت کے لیے وقف تھا۔ ایسا کیوں نہ ہوتا آپؓ کے متعلق خدائے عزو جل نے فرما رکھا تھا کہ وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا اور دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔

سامعین! آئیں! حضرت مصلح موعودؓ کے علمی کارناموں کا جائزہ لیں۔ سب سے پہلے آپؓ کی کتب کا جائزہ لیتے ہیں۔ آپؓ کی کتب اور لیکچرز کے مجموعے کا نام انوار العلوم ہے اور خطبات پر خطبات محمود کے نام سے جلدیں شائع ہو رہی ہیں۔ تفسیر صغیر 1071 صفحات پر مشتمل ہے۔ جبکہ تفسیر کبیر کی دس جلدوں میں بعض سورتوں کی تفسیر موجود ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے غیر مطبوعہ درس القرآن کو کمپوز کر دیا گیا ہے۔ اِس کے علاوہ سیرت و سوانح، تاریخ پر کتب و رسائل، فقہ پر تین کتب و رسائل، سیاسیات قبل از تقسیم ہند کتب و رسائل، تحریک احمدیت کے مخصوص مسائل اور تحریکات پر کتب و رسائل نیز سیاست پر کتب اور رسائل افادہِ عام کے لئے طبع ہو چکے ہیں۔

سامعین! کم و بیش دو ہزار خطبات جمعہ، جلسہ سالانہ اور عیدین کی تقاریر و خطابات کے علاوہ خدام، اطفال و لجنات اور مجلس تشحیذ الاذہان اور اسی طرح مدرسہ احمدیہ، جامعہ احمدیہ، جامعۃ المبشرین، مجلس ارشاد، نیشنل کور، انجمن ترقی اسلام، انجمن اشاعت اسلام، کشمیر کمیٹی وغیرہ کی مختلف تقاریب اور جلسوں میں حضور کی ہزاروں پُر معارف تقاریر و مضامین قرآن مجید کی تفسیر پر ہی مشتمل ہیں۔
(سوانح فضل عمر جلد3 صفحہ145)

حضرت مصلح موعودؓ کی تمام کتب اور تقاریر اپنے اندر عظیم الشان علوم رکھتی ہیں اور ان میں ایسے خوبصورتی سے قیمتی جواہرات جڑے ہیں کہ جنہیں چنتے انسان تھکتا نہیں۔ چنانچہ اس جگہ بعض کتب کا ذکر کیا جائے جن سے حضورؓ کے علوم ظاہری و باطنی سے پر ہونے کی جھلک ہمیں نظر آئے گی۔

تفسیر صغیر، تفسیر کبیر، دس دلائل ہستی باری تعالیٰ، حقیقۃ النبوہ، حقیقۃ الرؤیا، اسلام میں اختلافات کا آغاز، عرفان الٰہی، تقدیر الٰہی، واقعات خلافت علوی، ملائکۃ اللہ، آئینہ صداقت، ہستی باری تعالیٰ، دعوت الامیر، احمدیت یعنی حقیقی اسلام، فضائل القرآن، سیر روحانی، خلافت راشدہ، دیباچہ تفسیر القرآن، اسلام کا اقتصادی نظام، نظام نو، تعلق باللہ اور منہاج الطالبین

سامعین! آئیں! اب اُن زبانوں کا جائزہ لیں جن میں آپؓ کے دورِ حیات میں قرآن کریم کے تراجم ہوئے۔

انگریزی، جرمن، ڈچ، ڈینش، سواحیلی، لوگنڈا، مینڈے، فرانسیسی، ہسپانوی، اٹالین، روس، پرتگیزی، کی کامبا، انڈونیشین اور اسپرانٹو

(سوانح فضل عمر جلد3 صفحہ173)

سامعین! آئیں! سب سے پہلے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے سے قبل آپؓ کے علمی کارناموں کا اختصار سے جائزہ لیں کہ کس طرح اِس اُنیس سے پچیس سال کے نوجوان نے اپنے والدِ محترم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی میت کے سرہانے کئے گئے عہد کی وجہ سے کیا کیا کارہائے نمایاں سرانجام دئے۔ آپؓ نے 1900ء میں احمدی نوجوانوں پر مشتمل ایک مجلس کی بنیاد رکھی جس کا نام حضرت مسیح موعودؑ نے ”تشحیذ الاذہان“ تجویز فرمایا۔ اس مجلس کا مقصد نوجوانوں کو تبلیغ اسلام کے لئے تیار کرنا تھا اور مارچ 1906ء میں ”تشحیذ الاذہان“ کے نام سے ایک رسالہ کا آغاز فرمایا۔

مدرسہ تعلیم الاسلام میں دینیات کی شاخ کو حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد 15 نومبر 1908ء کو صدر انجمن احمدیہ کے ایک اجلاس میں اخراجات نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دینے کا ریزولیوشن جب پاس ہوا آپؓ کی اچانک آمد اور تقریر سے تمام لوگ آپؓ کی بات سے متفق۔ ہوگئے کہ یہ دینیات شاخ جاری رہے۔

انیس سال کی عمر میں آپؓ نے قرآنی علوم اور عرفان سے لبریز پر پہلی تقریر فرمائی۔ نیز آپؓ نے 1909ء کے آخر ایک انجمن بنائی جس کا نام "انجمن ارشاد" رکھا گیا۔ اس کا مقصد دشمنانِ اسلام کے اعتراضوں کا ردِ ابطال تھا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اوائل 1910ء سے قرآن کریم کا درس دینا شروع کیا۔

سامعین! فروری 1911ء میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے ایک رؤیا کی بنا پر حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی اجازت سے ایک مجلس "انصار اللہ" کی بنیاد ڈالی۔ جس کا مقصد احمدیوں کے دلوں میں ایمان کو پختہ کرنا اور فریضہ تبلیغ کو باحسن وجوہ ادا کرنا تھا۔ 16 اپریل 1911ء کو اس انجمن کا افتتاحی اجلاس قادیان میں ہوا۔ اسی کے چندے سے چوہدری فتح محمد سیال صاحب کو لندن تبلیغ کے لیے بھیجا گیا۔ نیز شیخ عبد الرحمان صاحب نو مسلم اور سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب تعلیم و تبلیغ کی خاطر مصر بھیجے گئے۔

(سوانح فضل عمر جلد 1 صفحہ 303) (تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 364)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے 18 جون 1913ء سے اخبار "الفضل" جاری فرمایا۔ جو قادیان، لاہور، ربوہ سے ہوتا لندن سے روزنامہ الفضل آن لائن کی صورت میں دنیا بھر کی فضاؤں میں اسلامی تعلیمات کی مہک بکھیرتا ہوا اب الفضل انٹرنیشنل کی صورت میں اپنی خوشبو بکھیر رہا ہے۔

مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد چند کارناموں کا تذکرہ

سامعین! خلافت کے ابتدائی مہینوں مئی جون 1914ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے ایک مختصر کتاب بعنوان "تحفۃ الملوک" تصنیف فرمائی جو شاہِ دکن کو مخاطب کر کے لکھی گئی تھی۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 42)

1914ء میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے بلادِ اسلامیہ تک مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچانے کے لیے "الدین الحی" کے نام سے عربی زبان میں ایک ٹریکٹ لکھا۔ جس میں حضرت مسیح موعودؑ کی ایک ایسی پیشگوئی کا ذکر کیا گیا جو ان دنوں بڑی شان سے پوری ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ اہل بنگال کے نام ایک رسالہ تحریر فرمایا جس کا بنگالی زبان میں ترجمہ کروا کر جولائی 1914ء میں کلکتہ سے شائع کیا گیا۔ 1914ء میں والی بھوپال کے نام بھی ایک تبلیغی خط تحریر فرمایا اور خلیفۃ المسلمین ترکی کو بھی مخاطب کرتے ہوئے انتباہ کیا کہ ترکی کا جنگ عظیم میں جرمنی کی طرف سے شامل ہو جانا غیر مناسب اور بے سود ہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 44)

17 مارچ 1914ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے درس القرآن کا آغاز فرمایا۔ یہ درس مسجد اقصیٰ میں ہوتا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 135)

خلافت ثانیہ کے عہد میں مرکز سے حضورؓ کے ایماء پر پہلا اخبار "فاروق" حضرت میر قاسم علی صاحب کی ادارت میں 7 اکتوبر 1915ء کو جاری ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 178) (سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 68)

دسمبر 1916ء کو ایک مرکزی مستقل لائبریری کا قیام کیا گیا جس کا نام "صادق لائبریری" رکھا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 194)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر 21 جون 1920ء کو پہلی یادگار مبلغین کلاس جاری کی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 256)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے احمدی خواتین کی علمی ترقی کے لیے 17 مارچ 1925ء کو "مدرسۃ الخواتین" کی بنیاد رکھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 518)

احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کے لیے 15 دسمبر 1926ء کو اخبار "مصباح" جاری ہوا۔ جس کے پہلے ایڈیٹر حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب مقرر ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 566) (سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 380)

حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر بیرونی ممالک میں احمدیوں کی تربیتی اور تبلیغی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دسمبر 1926ء میں ایک انگریزی اخبار "سن رائز" مولوی محمد الدین صاحب مبلغ امریکہ کی زیر ادارت جاری ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 566)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے نومبر 1926ء میں احمدی بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کے لئے "انصار اللہ" کے نام سے ایک نئی انجمن قائم فرمائی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 565)

1927ء میں لجنہ کی لائبریری ''امۃ الحی لائبریری'' قائم کی گئی۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 380)

1927ء کے آخر میں ہندوؤں کی طرف سے کتاب ''رنگیلا رسول'' اور ''ورتمان'' میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک کے خلاف گستاخیاں انتہا کو پہنچ گئیں۔ چنانچہ الٰہی تحریک سے 1928ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر برصغیر ہندوپاک میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 29)

حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر صدر انجمن احمدیہ نے 15 اپریل 1928ء کو جامعہ احمدیہ کے نام سے ایک مستقل ادارہ کے قیام کا ارادہ کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 18)

سامعین! 1928ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے فضائل قرآن مجید کے عنوان پر ایک بلند پایہ علمی سلسلہ تقاریر شروع فرمایا۔ ان تقاریر میں آپ نے قرآن سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مضامین بیان فرمائے۔ چند مضامین کے نام درج ذیل ہیں۔

ضرورت قرآن، حفاظت وجمع قرآن، فہم قرآن کے اُصول، قرآنی قسموں کی حقیقت، قرآن کریم کے روحانی کمالات، عربی زبان اختیار کرنے کی وجہ، تشابہات کا حل، مقطعات کا حل، قرآن کریم ایک بے نظیر روحانی، جسمانی، تمدنی اور سیاسی قانون، قرآن کریم کا کوئی ترجمہ اس کے مضامین پر حاوی نہیں ہو سکتا، کتب سابقہ پر افضلیت کے عقلی و نقلی شواہد، قرآنی فضیلت کے وجوہ، قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل، قرآن دعویٰ کے ساتھ دلیل پیش کرتا ہے، قرآنی قصص میں آئندہ زمانہ کے لیے پیشگوئیاں، بعث بعد الموت کی حقیقت، قرآن کریم کی اعلیٰ درجہ کی ترتیب، فحش کلامی اور ہر قسم کی بداخلاقی سے منزہ کتاب، روحانی طاقتوں کی تکمیل کے لیے کامل تعلیم، عالم معاد کے متعلق اسلام کی جامع تعلیم، مسیح موعودؑ کی بعثت سے مسلمانوں کو کیا طاقت حاصل ہوئی، صدقہ و خیرات کے بارہ میں اسلامی تعلیم کی جامعیت ذیلی عنوانات، عورت اور مرد کے تعلقات پر بحث ذیلی عنوانات، کتب سابقہ میں تحریف، کلام اللہ کے منفرد نام کی کتاب صرف قرآن کریم ہے، مخالفین اسلام کے اعتراضات کا رد (دس اعتراضوں کے جواب)، پہلی کتب کی پیشگوئیاں پوری کرنے والی کتاب، الفرقان قرآن کریم ہی ہے، قرآن کریم کی پہلی اصولی اصلاح ہستی باری تعالیٰ کے متعلق (آٹھ صفات کے متعلق اصلاح)، آنحضرت ﷺ کے متعلق سابقہ انبیاء کی پیشگوئیاں، قانون شریعت اور قانون طبعی کی باہم مطابقت کا حیرت انگیز سلسلہ، قرآن کریم کے سوا اور کسی کتاب کو افضل الکتب ہونے کا دعویٰ نہیں، قرآنی علوم سے فائدہ اٹھانے کے اُصول، قرآن کریم اپنے استعاروں کو آپ حل کرتا ہے، شریعت کا بوجھ انسان کے سوا کسی اور پر نہیں ڈالا گیا، بعض استعارات کی قرآنی تشریح۔

(سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 150-151)

17 جنوری 1930ء سے اہل ملک تک پیغام احمدیت پہنچانے کے لیے اپنے قلم سے ''ندائے ایمان'' کے نام سے اشتہارات کا ایک نہایت مفید سلسلہ شروع فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 178)

اپریل 1930ء سے ''رسالہ جامعہ احمدیہ'' کے نام سے جامعہ احمدیہ کی طرف سے حضرت مولانا میر محمد اسحاق صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کی زیر نگرانی ایک سہ ماہی رسالہ جاری کیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 182)

1930ء میں ہی تعلیم الاسلام کی طرف سے ایک سہ ماہی اردو انگریزی میگزین جاری ہوا جس کے مدیر اعلیٰ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 183)

6 جون 1935ء میں امام مسجد لندن مولانا عبدالرحیم صاحب درد نے ''دی مسلم ٹائمز'' کے نام سے ایک انگریزی اخبار جاری کیا۔ جون 1935ء میں ہی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے یورپ کو اسلامی تعلیم سے روشناس کرانے اور ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کیلئے ''الاسلام'' کے نام سے ایک سہ ماہی انگریزی رسالہ لندن سے جاری فرمایا۔ مولانا ابوالعطا صاحب جالندھری نے جنوری 1935ء میں حیفا (فلسطین) سے ماہنامہ ''البشریٰ'' جاری فرمایا۔ یکم مئی 1935ء کو حیدر آباد سندھ سے ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند نے سندھی زبان میں ''البشریٰ'' کے نام سے اخبار جاری کیا۔ کینیا کے شہر نیروبی سے 23 جولائی 1936ء میں مخالفین احمدیت کے گندے لٹریچر کے جوابات دینے کے لیے ''الہدیٰ'' کے نام سے اخبار ہفتہ وار جاری کیا گیا۔

31 جنوری 1938ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خاص اجازت سے نوجوانوں کی مجلس کی بنیاد رکھی گئی۔ 4 فروری 1938ء کو حضور نے اس تنظیم کا نام ''مجلس خدام الاحمدیہ'' رکھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 447)

سامعین! حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 26 جولائی 1940ء کو 8 سے 15 سال کے عمر تک کے بچوں کو اطفال الاحمدیہ کے نام سے ایک تنظیم میں شامل کرنے کا فرمایا۔ اسی تقریر میں حضور نے چالیس سے اوپر حضرات کے افراد کے لیے انصار اللہ کی تنظیم کا اعلان فرمایا اور حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کو اس نئی تنظیم کا پہلا صدر مقرر کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 70-71)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر جنوری 1942ء کے آغاز میں قادیان سے ماہنامہ ''فرقان'' جاری کیا گیا۔ اس کو جاری کرنے والے مجلس رفقائے احمد تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 291)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر قادیان میں کالج کے لیے کوششیں کی گئیں۔ چنانچہ مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے 2جون 1944ء کو یونیورسٹی کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی کہ حکومت نے کالج کے اجرا کی منظوری دے دی ہے۔ چنانچہ یکم مئی 1944ء کو تعلیم الاسلام کالج کی انتظامی اعتبار سے ابتدا ہوئی۔

(تاریخ احمدیت جلد10صفحہ 20)

جنوری 1945ء سے مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے "الطارق" کے نام سے ٹریکٹوں کا ایک سلسلہ جاری کیا گیا جس میں مرکزیہ کی طرف سے ضروری ہدایات واطلاعات شائع ہوتی تھیں۔

(تاریخ احمدیت جلد8صفحہ 473)

سوئٹزر لینڈ میں اکتوبر 1949 کو ڈچ زبان میں "الاسلام" کے نام سے ایک ماہواری رسالہ جاری کیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد12صفحہ 87)

حضرت مصلح موعودؓ نے دعویٰ مصلح موعودؓ کے بعد مجلس علم وعرفان کا آغاز فرمایا چنانچہ اس دینی حقائق اور قرآنی معارف پر مبنی مجلس کا آغاز مارچ 1947ء کو ہوا جو کہ اگست 1947ء تک جاری رہی۔

(تاریخ احمدیت جلد9صفحہ 621)

17 مئی 1947ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے حکم سے مجلس تحریک جدید کا قیام عمل میں آیا جس کا کام تحریک جدید سے متعلق امور پر باہمی مشورہ سے فیصلے کرنا اور ان کو حضور کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوانا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد8صفحہ 112)

حکومت ہندوستان کے اخبار الفضل پر پابندی عائد کرنے پر حضرت مصلح موعود کی ہدایت پر ایک نیا اخبار لاہور سے جاری کیا گیا۔ چنانچہ اس کا پہلا شمارہ 21 نومبر 1949ء کو جاری ہوا اور اس کا نام "رحمت" رکھا گیا جو کہ مئی 1951ء تک کامیابی سے باقاعدگی کے ساتھ نکلتا رہا۔

(تاریخ احمدیت جلد4صفحہ 5)

تقسیم ملک سے پہلے قادیان میں جامعہ احمدیہ ہی ایک ادارہ تھا جہاں سے مبلغین فارغ التحصیل ہو کر مختلف مشنوں میں متعین ہوتے تھے۔ پاکستان بننے پر 10 دسمبر 1949ء کو جامعہ احمدیہ کے علاوہ جامعۃ المبشرین ربوہ کا قیام عمل لایا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد8صفحہ 113)

قادیان کے اہل علم وقلم درویشوں نے 12 جنوری 1948ء کو "بزم درویشاں" کے نام سے ایک علمی مجلس قائم کی جس کا مقصد اسلامی طریق پر فن تقریر سکھانا اور دینی اور علمی قابلیت میں اضافہ کرنا تھا۔ بعد ازاں مجلس نے اپنے اجلاس 4 جنوری 1951ء میں قادیان سے ایک ماہنامہ رسالہ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اس رسالہ کا نام "درویش" تجویز فرمایا جس کا پہلا شمارہ ستمبر 1951ء میں شائع ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد15صفحہ 38)

اخبار بدر جو کہ 1913ء سے بند ہو گیا تھا دسمبر 1951ء کو دوبارہ قادیان سے جاری کر دیا گیا۔ وسط 1951ء میں مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے رسالہ "الفرقان" جاری کیا۔ اگست 1951ء میں احرار کی جماعت دشمنی اور مغالطہ انگیزیوں کے ازالہ کے لیے ایک رسالہ نکالا گیا۔ جس کا نام "التبلیغ" تھا اور یہ ملک کے تمام بڑے طبقات کو ڈاک کے ذریعہ بھیجا جاتا۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ 1950ء میں یہ فیصلہ ہوا کہ مجلس کی طرف سے ایک سہ ماہی رسالہ جاری کیا جائے۔ چنانچہ اکتوبر 1952ء میں رسالہ "خالد" جاری ہوا۔ اس رسالہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے تجویز فرمایا تھا۔ جماعت احمدیہ بورنیو کی طرف سے مقامی احمدی جماعتوں کو منظم کرنے اور ان کی معلومات میں اضافہ کرنے اور غیر مسلموں تک پیغام پہنچانے کے لے دسمبر 1954ء کو peace کے نام سے رسالہ کا اجرا ہوا۔ شروع 1954ء میں جرمن ترجمہ قرآن کریم احمدیہ مشن سوئٹزر لینڈ نے چھپوایا۔

سامعین! مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے 1949ء سے ایک ہفت روزہ "المصلح" کے نام سے جاری کر رکھا تھا جو کہ بعد میں 30 مارچ 1953ء سے روز شائع ہونے لگا۔ یہ عملاً الفضل کا ہی دوسرا ایڈیشن تھا اور اس کی اشاعت وادارت کے جملہ انتظامات بھی الفضل کا مستعد اور فرض شناس سٹاف ہی انجام دیتا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد17صفحہ 193)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے حکم سے مئی 1953ء کو حضورؓ کی ذاتی لائبریری اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی مرکزی لائبریری یکجا کر دی گئی۔ اس کے انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب واقف زندگی مقرر کئے گئے۔ اس لائبریری کے لئے قصر خلافت کے ساتھ پختہ عمارت تعمیر کی گئی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد15صفحہ 411)

مئی 1955ء میں جماعت احمدیت سیر الیون کی طرف سے مولوی صدیق صاحب امر تسری کی ادارت میں ماہنامہ "دی افریقن کریسنٹ" جاری کیا گیا۔ 26 مئی 1955ء کو قادیان سے ایک دوماہی رسالہ "اصحاب احمد" کے نام جاری کیا گیا جو جولائی 1956ء تک شائع ہوتا رہا۔ مولانا ابو العطاء صاحب نے حیفا (فلسطین) کی طرح ربوہ سے بھی اکتوبر 1957ء سے ربوہ میں بھی البشریٰ نام سے ایک عربی رسالہ کا آغاز فرمادیا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے جون 1956ء میں مری کے پہاڑوں پر ترجمہ قرآن املاً کرانا شروع کیا جو خدا کے فضل سے 25 اگست 1956ء کی عصر تک نخلہ میں مکمل ہو گیا۔ 1957ء میں تفسیر صغیر کی اشاعت ہوئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 صفحہ 522)

جنوری 1959ء سے سکنڈے نیویا مشن کی طرف سے الحاج سیف الاسلام محمود کی ادارت میں "ایکٹو اسلام" ایک ماہنامہ جاری کیا گیا جو سویڈش، نارویجین اور ڈینش تین زبانوں میں چھپنا شروع ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 486)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر قادیان میں تبلیغی کلاسیں جاری کی گئیں جن میں قرآن کریم کے علاوہ مشکوٰۃ، قدوری کے درس بھی جاری فرمائے۔ جس سے مبلغین اسلام کی تعداد صدر انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام کام کرنے والے چار مبلغین سے بڑھ کر پندرہ تک جا پہنچی۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 41)

سامعین! اگست 1965ء سے مولوی نور محمد صاحب کی ادارت میں ماہنامہ "تحریک جدید" جاری۔ ہوا۔

الغرض آپ کے دَورِ خلافت میں تشحیذ الاذہان اور الفضل جو مسندِ خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے جاری کئے تھے کے علاوہ تبلیغ و تعلیم و تربیت کے لئے درج ذیل اخبار رسائل اور میگزینز جاری کئے۔ فاروق مرکز کا پہلا اخبار، مصباح، سن رائز امریکہ، رسالہ جامعہ احمدیہ، میگزین تعلیم الاِسلام، دی مسلم ٹائمز لندن، الاِسلام لندن، البشری حیفہ، البشری ربوہ، البشری سندھ، الہدی کینیا، فرقان قادیان، درویش قادیان، الاِسلام سویٹزر لینڈ، رحمت لاہور، الفرقان، التبلیغ، خالد، المصلح، پیس بورنیو، دی افریقن کریسنٹ، اَصحاب احمد قادیان، تحریک جدید اور ایکٹو اسلام سکنڈے نیویا شامل ہیں۔ اِس کے علاوہ آپؓ کے علمی کارناموں میں مشہور لائبریریوں میں صادق لائبریری، امۃ الحی لائبریری اور مرکزی لائبریری جو پاکستان میں خلافت لائبریری کہلائی شامل ہیں۔ آپؓ کا ذیلی تنظیموں کے قیام کا مقصد بھی احباب، خواتین اور بچوں و بچیوں کی تعلیم و تربیت ہی تھی یہ بھی علمی کارنامے ہی تھے جو بڑی ہی کامیابی کے ساتھ ساری دنیا میں تعلیم و تربیت اور اصلاح کا کام کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن کے پھل تاقیامت جاری و ساری رکھے اور دعا ہے کہ ہمیں حضرت مصلح موعودؓ کی اس عظیم الشان علمی خزانے کو جو آپؓ ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں اس سے مستفید ہونے کی بھی توفیق ملے۔ آمین ثم آمین

تمہارے ہی سر پر خدا کا ہاتھ ہے
خدا کی ہے نصرت تمہارے ہی ساتھ

(اِس تقریر کی تیاری میں مکرم مبارک احمد تنویر آف بورکینا فاسو کے ایک مضمون سے مدد لی گئی ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ)

✿✿✿✿